بین الپارلیمانی یونین کی 123ویں اسمبلی اور متعلقہ اجلاس

جنیوا، 4 تا 6 اکتوبر، 2010ء

اسمبلی	**C1/123/6-ڈی آر**
آیٹم نمبر 6	**5 اکتوبر، 2010ء**

سیلاب زدہ پاکستان کے خصوصی حوالہ سے قدرتی آفات کے ردعمل میں بین الاقوامی امدادی کوششوں کی حمایت میں فوری کارروائی۔

مسودہ ساز کمیٹی کی جانب سے پیش کردہ مسودہ قرارداد

مسودہ ساز: مسٹر بی۔رے (کینیڈا)

بین الپارلیمانی یونین کی 123ویں اسمبلی۔

(1) 122ویں آئی پی یو اسمبلی (بینکاک، 2010ء) کی جانب سے اور چلی میں آنے والے زلزلوں پر منظور کردہ قرارداد جس میں تسلیم کیا گیا تھا کہ قدرتی آفات کا بڑھتا ہوا تسلسل، شدت اور اثرات لوگوں کی زندگیوں اور روزگار نیز میلینیم ڈویلپمنٹ گولز کے حصول کے لیے بڑا خطرہ ہیں، یاد دلاتے ہوئے؛

(2) 112ویں آئی پی یو اسمبلی (منیلا، 2005ء) کی جانب سے قدرتی آفات پر منظور کردہ قرارداد جس میں تجویز کیا گیا تھا کہ اقوام آفات سے بچاؤ کی کوششوں پر اپنے تعاون کو مزید مضبوط کریں، مزید یاد دلاتے ہوئے،

(3) قدرتی آفات میں انسانی بنیادوں پر امداد میں اضافہ پر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی گزشتہ قراردادوں بالخصوص قرارداد نمبر 294/64، مورخہ 24 اگست، 2010ء جو بین الاقوامی برادری بالخصوص ڈونر ممالک، بین الاقوامی مالیاتی اداروں اور متعلقہ بین الاقوامی تنظیموں نیز نجی شعبہ اور سول سوسائٹی پر زور دیتی ہے کہ سیلاب کے معکوس اثرات کے ازالہ کے لیے وسط اور طویل مدتی بحالی اور تعمیر نو کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے حکومت پاکستان کی کوششوں میں اس کی بھرپور مدد اور معاونت کی جائے، یاد دلاتے ہوئے؛

(4) یو این انٹرنیشنل سٹرائجی فار ڈیزاسٹر ریڈکشن (یو این آئی ایس ڈی آر) اور ہیوگو فریم ورک فار ایکشن 2005-2015 جو ڈیزاسٹر ایڈکشن پر 2005ء کی ورلڈ کانفرنس کے اہم ترین نتائج میں سے تھے، کی جانب سے فراہم کردہ بین الاقوامی لائحہ عمل کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے؛

(5) اقوام متحدہ کے سنٹرل ایمرجنسی رسپانس فنڈ (یو این سی ای آر ایف) کے بطور ایک نظام کے قیام سے متعلق اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے چھیالیسویں اجلاس کے فیصلوں کو بھی ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے جس کا مقصد اس امر کو یقینی بنانا ہے کہ فنڈز وہاں خرچ کیے جائیں جہاں ان کی اشد ضرورت ہے اور یہ کہ قدرتی آفات کی صورت میں بین الاقوامی برادری کی جانب فوری اور مربوط ردعمل کا اظہار کیا جاتا ہے؛

(6) بین الاقوامی اور علاقائی بین الپارلیمانی تنظیموں کی جانب سے متعلقہ سماجی اور انسانی ہمدردی کے شعبوں میں ادا کردہ بڑھتے ہوئے کردار کو مدنظر رکھتے ہوئے قدرتی آفات کے اثرات کو کم کرنے پر بین الاقوامی بین الپارلیمانی تعاون کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے؛

(7) قدرتی آفات کے متاثرین کی جانب سے جانے والے انسانی زندگی کے نقصان، مہاجرین کی آمد، آبادی کی مشترکہ نقل مکانی نیز طبعی اور مالی تباہی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اور یہ گردانتے ہوئے کہ یہ انسانی مشکلات میں کمی لانے اور بحالی اور تعمیر نو کے عمل کو تیز کرنے کے مقصد سے بین البپارلیمانی تعاون کے فروغ میں مدد ومعاون ثابت ہو؛

(8) یہ دیکھتے ہوئے کہ پاکستان میں سیلاب سے 2000 جانیں ضائع ہوئیں، 20 لاکھ افراد کو نقل مکانی کرنا پڑی نیز طبعی تباہی اور مابعد اقتصادی نقصانات بہت زیادہ تھے۔ نیز یہ بھی کہ پاکستان حکومت کے اعداد وشمار کے مطابق 2 کروڑ افراد بے گھر ہوئے، 18 لاکھ گھر تباہ ہوئے، تین ہزار افراد زخمی ہوئے، 40 پلوں کو نقصان پہنچا، 20 لاکھ ایکڑ کاشت شدہ زرعی زمین برباد ہوئی، 13 لاکھ ایکڑ پر کھڑی فصلیں تباہ ہوئیں، 12 لاکھ مویشی ڈوب گئے، 35 لاکھ نوکریاں ضائع ہوئیں۔ نیز 13 سو سکول جبکہ صحت کے 5 ہزار مراکز تباہ ہوئے؛

(9) بڑے پیمانے پر تباہی نیز انسانی ہلاکتوں کا باعث بننے والے شدید سیلاب، جو کہ ایک بارانی علاقے میں طوفانی بارشوں کی وجہ سے از خود وقوع پذیر ہوئے موسمیاتی تبدیلی کے منفی انداز میں اثر انداز ہوئے نیز اس طرح کی تبدیلی سے ممالک کی زد پذیری میں اضافہ کی عکاسی کرتے ہیں؛

(10) انسانی ہلاکتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور پیچیدگیوں نیز قدرتی آفات کو دیکھتے ہوئے جس کا اثر کئی متاثرہ ممالک کی آفت سے نمٹنے کی صلاحیت بالخصوص ان کی آفت زدگان کو خوراک، ادویات، شیلٹر نیز حفظان صحت کی سہولیات فراہم کرنے کی اہلیت پر حاوی ہو جاتا ہے؛

(11) آفات زدہ افراد اور کمیونیٹیز بالخصوص پاکستان میں سیلاب زدگان کے ساتھ جنہوں نے بڑی تباہی، جانی اور مالی نقصان اور اجتماعی مشکلات برداشت کی ہیں پر گہری ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے؛

(12) عوام کی روزمرہ زندگیوں پر حالیہ آفت کے منفی اثرات کو زائل کرنے میں حکومت پاکستان کی جانب سے کی گئی کوششوں پر اُسے ستائش پیش کرتے ہوئے؛

1۔ عالمی برادری بالخصوص عطیہ دینے والے ممالک، عالمی مالیاتی اداروں اور متعلقہ عالمی تنظیموں نجی شعبہ اور سول سوسائٹی پر زور دیتی ہے کہ وہ سیلاب کے ناموافق اثرات سے نمٹنے کے لیے حکومت پاکستان کو اپنی مکمل حمایت اور امداد فراہم کرے۔ مثلاً پاکستان کے قرضوں کو معاف کرے/ری شیڈول کرے پاکستان کی معیشت کی بحالی کے لیے مارکیٹ تک رسائی فراہم کرے اور درمیانے اور طویل المدتی بحالی اور تعمیر نو کے منصوبوں میں سرمایہ کاری کرے؛

2۔ عالمی اور علاقائی پارلیمانی تنظیموں، اقوام متحدہ کی ایجنسیوں، اور متعلقہ علاقائی اور عالمی تنظیموں کو اپیل کرتی ہے کہ وہ اپنی کوششوں کو دوگنا کریں اور پاکستان میں سیلاب سے پہنچنے والے نقصانات کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے اور اس تباہی پر قابو پانے میں پاکستان کے لیے پروگرام تیار کریں؛

3۔ عالمی برادری بالخصوص اقوام متحدہ کی جانب سے فوری ردعمل کی اہمیت پر زور دیتی ہے تاکہ قدرتی خطرات جو آفات بن سکتے ہیں سے متاثرہ لوگوں بالخصوص پاکستانی عوام کی ضرورتوں کو پورا کرے، جنہوں نے حالیہ تباہ کن سیلابوں کے نتیجے میں بھاری نقصانات اٹھائے ہیں، اور تمام اہم باصلاحیت فریقین پر زور دیتی ہے کہ وہ ایسی کسی تباہی سے دوچار تمام لوگوں کو انسانی بنیادوں پر امداد فراہم کریں؛

4۔ اقوام متحدہ کے متعلقہ اداروں پرزور دیتی ہے کہ وہ پاکستان کے حکام کی جانب سے ظاہر کردہ ضروریات کو پیش نظر رکھیں اور بین الاقوامی مالیاتی اداروں بالخصوص عالمی بنک اور آئی ایم ایف اور ایشائی ترقیاتی بنک اور حکومتوں پرزور دیتی ہے کہ پاکستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں لوگوں کی ضروریات سے نمٹنے کے نقطہ نظر سے کوششوں میں مزید اپنا حصہ ڈالیں اور حکومت پاکستان کی حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ وہ ایک کامیاب تعمیر نو کے لیے مطلوب مالی اور اقصادی اصلاحات متعارف کروانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے۔

5۔ اس بات کی پرزور حمایت کرتی ہے کہ بین الاقوامی برادری اقوام متحدہ کے قائم کردہ پاکستان ایمرجنسی فنڈ میں فوری طور پر اپنا حصہ ڈالے اور یو این سی ای آر ایف کے لیے مختص کردہ بجٹ میں اضافہ کرے نیز یہ کہ ڈونر ممالک سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اس فنڈ کے لیے قابل اعتبار اور متنوع عطیات کی فراہمی کو یقینی بنائیں؛

6۔ پارلیمانوں (Parliament) سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اپنی حکومتوں پرزور دیں کہ وہ موسمی تغیرات وتبدیلیوں سے نمٹنے کی بابت کو یوٹو پروٹوکول اور دیگر معاہدوں ایسے بین الاقوامی وعدوں کی پابندی ترجیحی بنیاد پر کریں؛

7۔ حکومتوں سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ آفات کے لیے امداد فراہم کرنے والے اقوام متحدہ کے اداروں کو مناسب وسائل فراہم کریں نیز اس معاملہ میں آئی پی یو کو بھی آفات کے خطرات کو کم کرنے کی بابت پارلیمان پروگرام، جو آفات کی شدت کو کم کرنے، ان سے بچاؤ اور ان کا سامنا کرنے کی تیاری پر مبنی ہوں کے ضمن میں اقوام متحدہ کی کوششوں کی حمایت کی ہدایت کرتی ہے؛

8۔ تمام حکومتوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ وہ آپس میں اور انسانی دوست اداروں کے ساتھ بین الاقوامی امداد، بازتعمیر اور بحالی کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر ساتھ دیں اور تعلیم، تربیت اور عوامی آگہی کے ذریعے آفات کے خطرات کو کم کرنے کے بارے میں لوگوں کی معلومات میں اضافہ کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کریں؛

9۔ یہ پارلیمانوں کی اس جانب توجہ مبذول کراتی ہے کہ وہ اپنی حکومتوں پرزور دیں کہ وہ قانون سازی اور نگرانی سے متعلق فرائض کے ذریعے اقوام متحدہ اور اس کے خصوصی اداروں اور تمام متعلقہ علاقائی اور بین الاقوامی تنظیموں کو اس بات پر آمادہ کریں کہ وہ آفات کے خطرات و متوقع نقصانات کو کم کرنے سے متعلق حکمت عملیاں بنائیں اور متعلقہ ٹیکنالوجی کے تبادلے میں مدد دیں اور پہلے سے خطرات سے آگاہ کرنے والے نظام قائم کریں۔ فوری جوابی میکانزم کو تیار کریں بالخصوص یہ تمام امور اقوام متحدہ کے دفتر برائے ہم آہنگی انسانی امور، یو این ڈی پی اور یو این آئی ایس ڈی آر کے شروع کردہ آفات کی شدت کو کم کرنے کے پروگرام (سی اے ڈی آئی آر) Capaicity for Disaster peduction initiatine کے زیر سایہ سرانجام دیئے جائیں؛

10۔ اقوام متحدہ سے مطالبہ کرتی ہے کہ پاکستان میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی بحالی اور تعمیر نو پر بین الاقوامی کانفرنس منعقد کرائی جائے، اس مفاہمت پر کہ ایک دن کی کارروائی آئی پی یو سپانسر شدہ پارلیمانی میٹنگ کے لیے مختص کی جائیگی اور یو این سیکرٹری جنرل سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اس سلسلے میں ضروری کارروائی کرے؛

11۔ تمام اقوام کو فوری اطلاع جاری کرتی ہے جو حکمت عملی کے دائرہ کار کے اندر رہتے ہوئے کام کر رہے ہیں کہ وہ غیر متوقع واقعات سے نمٹنے کا انتظام کریں، اور گلوبل سیکورٹی کو یقینی بناتے ،گلوبل فنڈ قائم کرنے جو غیر متوقع قدرتی آفات اور حالات سے فوری طور پر نمٹ سکے کی لازمی ضرورت پر زور دیتی ہے اور آئی پی یو پر زور دیتی ہے کہ وہ اس اہم معاملہ کی پیروی کے لیے ایک کمیٹی قائم کرے اور ایسے فنڈ قائم کرنے کو فروغ دے اور اس کی نگرانی کرے؛

12۔ آئی پی یو کے سیکرٹری جنرل سے استدعا کرتی ہے کہ وہ 124 ویں آئی پی یو کی اسمبلی میں اس قرارداد پر عمل درآمدگی رپورٹ پیش کریں۔